فون نمبر ۹م

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم ہفتہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۷/۲۲ | ۱۵ جمادی الاول ۱۳۸۸ھ - ۱۰ ظہور ۱۳۴۷ ہش - ۱۰ اگست ۱۹۶۸ء | نمبر ۱۸۰

اخبار احمدیہ

-• ربوہ ۹ ماہ ظہور۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق کراچی سے آمدہ تار مظہر ہے کہ:-

کراچی ۸ ظہور (سوا گیارہ بجے دوپہر) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

(پرائیویٹ سیکرٹری)

-- مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب نے بذریعہ خط اطلاع دی ہے کہ:-

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ڈاکٹروں سے اپنی صحت کے بارہ میں مشورہ کیا ہے۔ انہوں نے بعض ٹیسٹ بتائے ہیں۔ ان ٹیسٹوں کی رپورٹ ملنے کے بعد وہ حضور کے لئے مناسب علاج تجویز کریں گے۔

احباب توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو اپنے فضل سے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ ہر آن حافظ و ناصر ہو اور تا دیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے آمین۔

-• مکرم چوہدری محمد یوسف صاحب ناصر واقف زندگی کی اہلیہ صاحبہ ۱½ ماہ سے بعارضہ قلب بیمار ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب نسبتاً افاقہ ہے۔ احباب کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

ایک نیک تحریک

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ میں غریب بچوں کی فیس محکمہ کی مقرر کردہ تعداد کے مطابق ہی معاف کی جا سکتی ہے بہت سے مستحق طلباء ہر سال فیس کی معافی سے محروم رہتے ہیں۔ ایسے نادار طلباء کی فیس اگر احباب اپنی گنجائش کے مطابق ادا کرنے کا انتظام فرما دیں تو بچوں کی زندگی سنور سکتی ہے۔ اس مد میں امداد کرنے کا جذبہ رکھنے والے احباب امدادی رقوم چوہدری عبدالسمیع صاحب انچارج فیس تعلیم الاسلام ہائی سکول کے نام بھجوا کر عند اللہ ماجور ہوں۔ جزاکم اللہ

(ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اللہ تعالیٰ کیلئے موت قبول کرو تا تمہیں دائمی زندگی حاصل ہو

سب کچھ کامل ایمان اور سچے اخلاص سے ملتا ہے

"جو لوگ اللہ تعالیٰ کے لئے کچھ کھوتے ہیں وہ اس سے کہیں زیادہ پا لیتے ہیں مثلاً حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ہی دیکھو جو اس زمانہ کے بڑے متمول تھے۔ زیادہ سے زیادہ آپ کی املاک دو سو روپیہ کی ہوگی یا کچھ زیادہ۔ مگر چونکہ انہوں نے پورے اخلاص سے اپنے اتنے کچھ اندوختہ کو راہِ مولیٰ میں قربان کیا اس لئے اللہ تعالیٰ نے اس کے اجر میں آپ کو قیصر و کسریٰ کے خزائن کا مالک کر دیا۔ سب کچھ کامل ایمان اور سچے اخلاص سے ملتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کو ہی ہر بات میں اپنا کارساز و مولیٰ جاننا اور اس کی راہ میں اپنے آپ کی سچی قربانی کرنا اور اپنے اوپر موت وارد کرنا ہی زندہ ہونا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہر ایک مومن پر طرح طرح کے ابتلاء اور آزمائش لاتا ہے۔ کسی کو جنگ میں آزمانے سے کسی کو روپیہ پیسہ سے۔ کسی کو بیٹے کو قربان کرنے سے۔ جیسے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو۔ یہ بات نہایت ہی قابلِ افسوس ہے کہ اللہ تعالیٰ پر بھی بھروسہ رکھے اور بندہ پر بھی۔ قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اللہ تعالیٰ شراکت سے خوش نہیں بلکہ فرماتا ہے جو کوئی اللہ تعالیٰ کے حقوق میں اوروں کا حصہ بھی مقرر کر دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سارے کا سارا ان شرکا کا کر دیتا ہے۔ کیونکہ غیرت الٰہی تفرید و توحید کو چاہتی ہے۔ شراکت کو ہرگز ہرگز پسند نہیں کرتی۔"

(الحکم ۲۴ جون ۱۹۰۳ء)

ضلع لاہور کی مجالس انصار اللہ کا تربیتی اجتماع یکم تبوک کو ہوگا

مجالس انصار اللہ ضلع لاہور کے لئے یہ اعلان ہے کہ ان کا تربیتی اجتماع ۲۵ ظہور (اگست) کی بجائے یکم تبوک (ستمبر) بروز اتوار منعقد ہوگا انشاء اللہ۔ ایک ہفتہ کا مزید وقفہ اس لئے ضروری سمجھا گیا ہے تاکہ مجالس کو اجتماع کی تیاری کے لئے کچھ وقت اور مل سکے اور اس اجتماع پر چونکہ ہر مجلس کے کام کا جائزہ بھی لیا جاتا ہے۔ اس لئے سالانہ لائحہ عمل کی ایسی شقیں جو اب تک مکمل ہو جانی چاہیے تھیں مگر نہیں ہوئیں ان کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا جا سکے۔ مجالس کو چاہیئے کہ اس وقفہ سے پورا فائدہ اٹھائیں اور اپنے اپنے حلقہ میں پوری تیاری کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کا حامی و ناصر ہو آمین

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۰ ظہور ۱۳۴۷ ہش

ہم موحد ہیں ہمارا کیش ہے ترکِ رسوم

غیر اسلامی رسومات اختیار کرنے نے ہم کو اسلامی شریعت سے دور کر دیا ہوا ہے اور وہ احکام جو قرآن کریم اور سنت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے واضح ہوتے ہیں۔ ہم نے ان کو بالکل فراموش کر دیا ہے۔ مثلاً شادی بیاہ ہی کو لے لیجئے۔ اس میں موٹی موٹی باتیں یہ ہیں۔ مہر، جہیز، ولیمہ۔ مہر کے متعلق یہ رسم پڑ گئی ہے کہ نکاح کے موقعہ پر کوئی مہر ادا نہیں کیا جاتا یہاں تک کہ معجل اور مؤجل مہر میں جو فقہی امتیاز کیا گیا ہے اس کو بھی نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔ اس کی وجہ سے یہ خرابی پیدا ہو گئی ہے کہ عام طور پر استطاعت سے زیادہ مہر باندھے جاتے ہیں۔ اگر نکاح کے وقت فوری طور پر مہر ادا کیا جائے۔ تو ذرا سوچ سمجھ کر مہر کی رقم مقرر کی جایا کرے۔ اب تو شاذ ہی کوئی نکاح ہوتا ہوگا۔ جس میں ہزاروں روپوں تک مہر نہ ہو۔ حالانکہ لڑکا ہرگز فوری طور پر اتنا روپیہ جمع نہیں کر سکتا۔ اس لئے چونکہ مہر کو صرف زبانی جمع خرچ سمجھا جاتا ہے۔ بڑھ بڑھ کر رقمیں مقرر کر لی جاتی ہیں جو شاذ لڑکا عمر بھر ادا نہیں کرتا اور نہ اس کی اتنی جائداد ہوتی ہے کہ اس کے مرنے کے بعد وصولی ہو سکے۔

آخر سوچنا چاہیئے کہ یہ ایک مقدس حکم ہے مذاق کرنا نہیں تو کیا ہے۔ یہ ہرگز اسلامی فعل نہیں ہے کہ محض حق مہر کا وعدہ کر کے نکاح کر لیا جائے۔

ہمیں یاد رکھنا چاہیئے کہ مہر عورت کی جائداد ہوتی ہے۔ وہ جس طرح چاہے اس کو خرچ کرے۔ چنانچہ عرب ممالک میں یہ طریق ہے کہ نکاح کے وقت تمام مہر فوری طور پر ادا کر دیا جاتا ہے۔ عورت کی مرضی سے اس رقم سے گھر کا سامان خرید لیا جاتا ہے۔ یہ امر عین اسلامی شریعت کے مطابق ہے۔ مہر فوری طور پر ادا ہونا چاہیئے۔ اگر ہم لوگ محض رسمی طریق چھوڑ کر حقیقی طریق اختیار کریں تو اس سے ہم بہت سے ضیاع مال سے بچ جاتے ہیں۔ البتہ خاوند مہر کے علاوہ کچھ تحفہ جات کے طور پر بھی بیوی کو دے سکتا ہے لیکن یہ مہر سے علاوہ بھی ہو سکتا ہے۔ بعض لوگ زیور کو مہر میں شمار کر لیتے ہیں۔ یہ بھی ٹھیک ہے۔ البتہ ایسے زیور پر عورت کا پورا پورا حق ملکیت ہوتا ہے۔

یہ باتیں محض بدرسومات کے قلع قمع کے لئے پیش کی جا رہی ہیں۔ یہ فتویٰ نہیں ہے۔ فتویٰ مفتی سلسلہ کا کام ہے۔ چاہیئے کہ مفتی سلسلہ مہر کے متعلق شرعی حدود کے موضوع پر فتویٰ صادر کریں۔ جو الفضل میں شائع ہو تاکہ احباب جو شریعت کے خلاف کام کرتے ہیں وہ چھوڑ دیں۔ راقم الحروف کی دانست میں مہر کا وعدہ بھی جائز ہوگا ورنہ اس طرح مہر کے وعدہ پر نکاح نہ پڑھا جایا کرتے۔ ہم یہ کہنا چاہتے ہیں کہ وعدہ بے شک جائز ہوگا۔ لیکن ہم نے اس کو بطور رسم کے اختیار کر لیا ہوا ہے اور یہ سمجھ لیا ہوا ہے ع

وہ وعدہ ہی کیا جو وفا ہو گیا

اس لئے احباب کو خاص کر جماعتوں کے عہدہ داروں کو کوشش کرنی چاہیئے کہ "مہر" فوری طور پر اول تو سارے کا سارا ورنہ اس کا ایک معتد بہ حصہ ضرور ادا کیا جائے۔ یہاں ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ فقیہان دین نے معجل اور مؤجل کی کیوں تقسیم کر رکھی ہے۔ اس کی وجہ معلوم ہوتا ہے یہ ہے کہ عورت تکمیل زوجیت سے پہلے صرف نصف مہر کی حقدار ہوتی ہے لیکن جب تکمیل ہو جائے تو فوری طور پر پورے مہر کی حقدار بن جاتی ہے۔

اگر اس کی پابندی کریں تو شادی بیاہ میں غرباء کے لئے خاص طور سے

احادیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اخلاقِ حسنہ

(۱) عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَحْسَنَ النَّاسِ خُلُقًا۔ (مسلم کتاب الفضائل)

ترجمہ:۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ اچھے اخلاق کے مالک تھے۔

(۲) عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا قَالَ لَمْ یَکُنْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاحِشًا وَلَا مُتَفَحِّشًا۔ وَکَانَ یَقُوْلُ اِنَّ مِنْ خِیَارِکُمْ اَحْسَنَکُمْ اَخْلَاقًا (بخاری کتاب الادب)

ترجمہ:۔ حضرت عبداللہ بن عمرو بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نہ تو خود حد سے بڑھتے تھے اور نہ حد سے بڑھنا پسند کرتے تھے۔ آپ فرمایا کرتے تھے کہ تم میں سے بہتر وہ ہے جو سب سے زیادہ اچھے اخلاق والا ہے۔

بڑی سہولتیں پیدا ہو جاتی ہیں۔ لڑکا اس وقت شادی کرے گا جب اس کے پاس "مہر" ادا کرنے کی رقم مہیا ہو جائے گی۔ اس سے یہ بھی ثابت ہوگا کہ لڑکا اپنی بیوی کے نان و نفقہ کا انتظام کر سکتا ہے۔ لڑکی والوں کو یہ سہولت ہوگی کہ عورت کی مرضی کے مطابق نئے گھر کے لئے "مہر" کی رقم سے سامان وغیرہ خریدا جا سکے گا۔ اس طرح جہیز کا مسئلہ بھی خود بخود حل ہو جائے گا۔

اسلام کا یہ اصول نہایت ہی پُر حکمت ہے۔ اس سے بہت سے خدشات کا سدباب پہلے ہی ہو جاتا ہے۔ محض "مہر" کا وعدہ تو کوئی مسئلہ بھی حل نہیں کرتا۔ سوائے اس کے کہ لڑکے کو ناواجب سہولت مل جاتی ہے۔ اور اکثر جو روپیہ اس کے پاس ہوتا ہے۔ وہ فضول رسومات کے اخراجات میں اٹھ جاتا ہے۔ اور والدین پر بھی ناواجب بوجھ پڑ جاتا ہے۔ اکثر خاندان مقروض ہو کر بالکل تباہ ہو جاتے ہیں۔

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ شادیوں میں بعد میں کئی خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ کیونکہ نفس امارہ کی چالیں ان گنت ہیں۔ لیکن اسلام نے شادی بیاہ کے متعلق جو اصول دیئے ہیں۔ اگر ان کی پابندی سچے دل سے کی جائے۔ تو انسان اکثر اصلاح پذیر ہو جاتا ہے۔ اسلام نے ہر بات میں معتدل طریق اختیار کیا ہے۔ جو انسانی فطرت کے لئے قابل قبول ہے۔ ان قواعد سے ہٹ کر جو طریق اختیار کیا جائے گا۔ اس میں ضرور خرابیاں پیدا ہونگی۔

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ
- اخبار الفضل -
خود خرید کر پڑھے۔

وقفِ عارضی کی رپورٹ

150

محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کا مکتوبِ گرامی

کوپن ہیگن (ڈنمارک) میں تبلیغ اسلام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کے لئے عرصۂ وقف پہلے آئرلینڈ میں گزارنے کا ارشاد فرمایا تھا۔ پھر حضور نے فیصلہ فرمایا کہ اس سال کا عرصۂ وقف محترم چوہدری صاحب کوپن ہیگن میں گزاریں البتہ آئندہ سال آئرلینڈ میں جائیں۔ چنانچہ چوہدری صاحب موصوف کو اس پروگرام کی اطلاع دیدی گئی۔ اب چوہدری صاحب نے اپنے ہفتہ کی مفصل رپورٹ ارسال فرمائی ہے۔ یہ رپورٹ متعدد ایمان افروز امور پر مشتمل ہے اور یورپین ممالک میں کام کرنے والے واقفین کے لئے رہنمائی کرنے والی ہے اسلئے اسے شائع کیا جاتا ہے اس سے چوہدری صاحب کے لئے بھی مزید تحریک دعا ہوگی۔

ابو العطاء
نائب ناظر اصلاح و ارشاد

چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔

خاکسار جماعت ہائے برطانیہ کے پانچویں سالانہ جلسے میں شرکت کے لئے ۱۳۔ جولائی کی صبح کو لندن پہنچا۔ ۱۶ر کی شام کو لندن سے روانہ ہو کر ۱۷ کی شام کو بفضل اللہ کوپن ہیگن پہنچا۔ سٹیشن پر جناب سید کمال یوسف صاحب امام اور چند دیگر احباب سے ملاقات ہوئی۔ خاکسار کے قیام کا انتظام مسجد میں تھا۔ اخراجات طعام وغیرہ خاکسار کے ذمہ تھے۔

۱۸ کی سہ پہر کو ۲ بجے خاکسار کی تقریر ایلسی نور (Elsinore) کے بین الاقوامی کالج میں اسلام اور حقوق انسانی کے موضوع پر ہوئی۔ یہ مقام کوپن ہیگن سے قریب چالیس میل شمال کی جانب ہے۔ یہاں سے سویڈن کا ساحل ایک تنگ آبنائے کے دوسری طرف صاف نظر آتا ہے۔ سویڈن کے شہر Helsingor (ہیلسنگور) کے مکانات اور وہاں کے بازاروں میں آمد و رفت کا سلسلہ بھی نظر آتا ہے۔ ایلسی نور کے کالج میں تقریر کے بعد سوال جواب ہوئے اور بعد میں بھی یہ سلسلہ پرنسپل صاحب کے مکان پر جاری رہا۔ قریب پونے چھ بجے کوپن ہیگن واپسی ہوئی۔

۱۹ قبل دوپہر مشنری سوسائٹی کے سات افراد (پانچ مرد اور دو خواتین) ملاقات کے لئے آئے۔ سلسلہ کے متعلق سوال جواب ہوتے رہے۔ جناب امام صاحب کے ارشاد کی تعمیل میں جمعہ کی نماز کا خطبہ خاکسار نے گزارش کیا۔ مشنری سوسائٹی کے وفد کی دونوں خواتین بھی مسجد میں موجود تھیں۔

۱۹ر سے شروع کرکے ۲۴ تک اور پھر ۲۶۔ کو ہر شام سات بجے سے پونے نو بجے تک سوال و جواب کی مجلس قائم ہوتی رہی جس میں شمولیت عام تھی۔

۱۹ر کی صبح کو جناب نور احمد بولستاڈ صاحب ناروے سے تشریف لائے اور ۲۲۔ کی سہ پہر کو واپس تشریف لے گئے۔ ۲۰۔ کی دوپہر کو جناب محمود ایرکسن صاحب سٹاک ہالم (سویڈن) سے تشریف لائے اور چند گھنٹے قیام کیا۔

۲۱۔ کو ایک خصوصی اجلاس جماعت کے احباب کا ہوا جس میں خاکسار نے عبادات کے کما حقہا ادائیگی کی طرف توجہ دلائی۔

۲۳ر کو بعد دوپہر ایک عیسائی مشنری جریدے کے نمائندے نے جو ہندوستان میں بھی رہ چکے ہیں خاکسار سے ملاقات کی اور ان کے ساتھ تفصیلی گفتگو ہوئی۔ ان کی رپورٹ ان کے جریدے میں شائع ہو چکی ہے۔

۲۵ر کی دوپہر کو ڈاکٹر لننگ (Dr. Lanning) نے خاکسار کی کھانے کی دعوت کی۔ یہ معروف ڈینش سیاستدان ہیں اور ہر سال امم متحدہ کی اسمبلی کے سالانہ اجلاس میں ڈینش وفد کے رکن کے طور پر شمولیت کرتے رہے ہیں۔ خاکسار کے ساتھ عرصے سے ان کے دوستانہ تعلقات ہیں۔

اسی شام مسٹر سوین ہینسن (Sven Hansson) نے جناب امام صاحب کی اور خاکسار کی کھانے کی دعوت کی۔ یہ ڈینش قوم کے ماہر کیمیائی انجنیئر ہیں۔ ۳۹ سال عمر ہے بارہ سال سے مسلمان ہیں۔ ان کی بیوی ملایا (Malaya) کی مسلمان ہیں۔ اور غالباً وہی ان کے اسلام قبول کرنے کا باعث ہوئیں۔ میاں بیوی محض رسمی مسلمان نہیں مخلص اور پابندِ صوم و صلوٰۃ ہیں۔ خاکسار نے کم کسی مغربی مسلمان کو اسلام کی اقدار میں اس قدر رچا ہوا دیکھا ہے جیسے مسٹر ہینسن رچے ہوئے ہیں ہماری شام کی مجلس میں شامل ہوتے۔ قرآن کریم کا ڈینش ترجمہ ساتھ لاتے اور جہاں کسی آیت کا ذکر آتا ترجمہ سے نکال کر ملاحظہ اور غور کرتے اور نوٹ کرتے۔ مجلس کے بعد نمازِ مغرب میں شامل ہوتے اور ایسے انکسار اور اخلاص سے نماز پوری کرتے اور ایسے اطمینان اور وقار سے اور اس قدر سنوار کر پڑھتے کہ رشک ہوتا۔

ان کے چار بچے (تین فرزند اور ایک بیٹی) ہیں۔ گھر کا ماحول اسلامی ہے۔ بیوی بالکل سادہ طبیعت کی ہے اکثر اوقات مسجد ان کے ساتھ آتیں اور خواتین کے ساتھ نماز میں شامل ہوتیں۔ کھانے کے بعد مسٹر ہینسن نے سلسلے کے متعلق گفتگو شروع کی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعویٰ اور صداقت اور مرتبے کے قائل اور مؤید ہیں۔ بیعت میں ابھی تامل ہے۔ آخر میں فرمایا میری بیوی اگر مجھے بیعت کے لئے کہے تو میں کل صبح ہی بیعت کر لوں خاکسار نے کہا آپ کی بیوی کے آپ پر بہت احسانات ہیں۔ ان کا بہترین بدلہ یہ ہے کہ آپ خود بھی بیعت کریں اور انہیں بھی بیعت کی تحریک کریں۔

۲۶ر کو بھی جناب امام صاحب کی ہدایت کے مطابق خطبہ جمعہ خاکسار نے دیا۔ شام کی مجلس میں خاصی حاضری تھی۔ تین چار عرب احباب بھی موجود تھے۔ مسٹر ہینسن بھی آئے تھے۔ خاکسار نے مسلمانوں کی موجودہ حالت کی طرف توجہ دلائی اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ رشتہ عبودیت کو مضبوط کرنے کی تحریک کی۔

مغرب کی نماز کے بعد مسٹر ہینسن سے رخصت ہونے لگے۔ انہوں نے فرمایا میں کل صبح فجر کی نماز میں بھی شامل ہوں گا چنانچہ وقت سے پہلے ہی کوئی ۳½ بجے سائیکل پر ۸۔۹ میل کا فاصلہ طے کرکے پہنچ گئے۔ موٹریں تو ان کے پاس ایک چھوڑ دو ہیں لیکن امام صاحب سے کہا یہ وقت ایسا سہانا ہے کہ میں نے لطف اندوز ہونے کے لئے سائیکل سے آنا جانا پسند کیا۔ اگلی بار خاکسار سے رخصت ہو کر گئے لیکن ۹ بجے پھر ہمارے رخصت ہونے کے وقت الوداع کہنے کے لئے تشریف لے آئے۔ فجزاہ اللہ

آخر ستمبر میں ایک سال کے لئے امم متحدہ کے اقتصادی امانت کے پروگرام کے سلسلے میں بیوی بچوں کے ساتھ سیلون جا رہے ہیں۔ خاکسار نے تحریک کی کہ سردیوں کے موسم میں ربوہ بھی جائیں۔ کہنے لگے ضرور کوشش کروں گا۔

۲۷ر کی صبح کو خاکسار کو ایک مقام ہسلیو (Haslev) پر ایک عیسائی مذہبی کانفرنس میں مغرب میں اخلاقی اقدار کے انحطاط، اس کے بواعث اور اس کے علاج پر تقریر کے لئے حاضر ہونا تھا۔ اس کانفرنس میں پانچ صد نمائندگان شامل تھے۔ یہ مقام کوپن ہیگن سے ۴۰ میل جانب جنوب واقع ہے۔ کانفرنس کی طرف سے امام صاحب کے لئے اور خاکسار کے لئے کار بھیج دی گئی تھی۔ ہمارے سات آٹھ دیگر احباب ڈینش اور پاکستانی بشمول جناب عبد السلام میڈسن صاحب کے دو کاروں میں ہمارے ہمراہ گئے۔ ۹½ بجے کوپن ہیگن سے روانہ ہو کر ۱۰½ بجے ہم ہسلیو پہنچ گئے۔ گھنٹہ بھر کانفرنس کے صدر، نائب صدر اور سیکرٹری کے ساتھ گفتگو رہی۔ ۱۱½ بجے کانفرنس کا اجلاس شروع ہوا۔ خاکسار نے حسبِ توفیق مجوزہ موضوع پر گزارش کی۔ علاج کے سلسلے میں اس بات پر زور دیا کہ انسان اپنے خالق کی طرف رجوع کرے اور اس سے تعلق مضبوط کرے اور اس نے جو ہدایت اس زمانے کے لئے قرآن کریم میں سے جَرِیُّ اللّٰہِ فِی حُلَلِ الْاَنْبِیَاءِ کے ذریعے منکشف کی ہے اسے قبول کرکے اس پر عامل

ہو۔ خاکسار کی تقریر قریب ایک گھنٹہ جاری رہی اور بحمداللہ توجہ سے سُنی گئی۔

دوپہر کا کھانا ہم سب نے وہیں کھایا کھانے کے بعد ظہرین جمع کیں۔ جناب امام صاحب اور خاکسار تو وہیں سے جنوبی جانب کو ہیمبرگ کے سفر کے لئے روانہ ہوئے اور ہمارے احباب کوپن ہیگن کو واپس ہوئے امام صاحب اور خاکسار ۸ بجے شام ہیمبرگ پہنچے۔ جناب چوہدری عبداللطیف صاحب اور احباب سے سٹیشن پر ملاقات ہوئی۔ ان کے ہمراہ مسجد حاضر ہوئے اور یہیں قیام ہوا۔ آج سہ پہر استقبالیہ دعوت ہے۔ کل صبح انشاءاللہ خاکسار یہاں سے ۸ بجے ریل پر روانہ ہو کر ½ ۱ بجے بعد دوپہر ہیگ پہنچ جائے گا۔

کوپن ہیگن کا قیام خاکسار کے لئے بفضل اللہ بہت سبق آموز رہا۔ جناب سید کمال یوسف صاحب کے تقوے اور اخلاص کا پہلے ہی گہرا نقش خاکسار کے دل پر تھا یہ اور بھی گہرا ہوا۔ مسجد اللہ تعالیٰ کے فضل سے خوب آباد ہے پانچوں وقت نماز باجماعت کا التزام ہے اگرچہ ان ایام میں فجر کی نماز کے ابتداء کا وقت ½ ۲ بجے سے لے کر آہستہ آہستہ ½ ۳ بجے تک رہا لیکن نماز بہت باقاعدگی کے ساتھ باجماعت ادا ہوتی رہی اور یہی معمول تمام وقت جاری ہے۔ مسجد میں دو چار مہمان ہر وقت ٹھہرے ہوتے ہیں۔ جناب امام صاحب اپنے مقررہ کمرے میں کم ہی سو سکتے ہیں جس کمرے میں جگہ مل گئی رات بسر کر لیتے ہیں۔ ان کی آخری پناہ گاہ دفتر کا کمرہ ہوتی ہے۔ وہیں لکڑی کے بنچ پر بستر بچھ جاتا ہے۔ کھانے میں سب سے آخر شامل ہوتے ہیں اور سب سے اوّل فارغ ہو جاتے ہیں۔ نہایت مصروف الاوقات ہیں لیکن چہرے پر ہر وقت مسکراہٹ اور بشاشت رہتی ہے۔ یہ احباب کی تواضع بلکہ ناز برداری سے نہیں تھکتے۔ اور احباب کے دلوں میں ان کی گہری محبت اور مخلصانہ عظمت رچی ہوئی ہے۔ جَزَاہُ اللّٰہُ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ۔

خاکسار
ظفراللہ خان

جامعہ نصرت ربوہ

میں

گیارھویں کلاس کا داخلہ

میٹرک کا نتیجہ نکل چکا ہے جامعہ نصرت میں گیارھویں کلاس کا داخلہ اگست کے آخری ہفتہ میں شروع ہوگا اور دس روز تک بغیر لیٹ فیس کے جاری رہے گا۔ داخلہ لینے والی طالبات کو مندرجہ ذیل امور ذہن نشین کر لینے چاہئیں:۔

۱۔ تمام طالبات کا انگریزی۔ اردو اور دینیات کا امتحان ہوگا یہ ٹسٹ ہر طالبہ کے لئے لازمی ہے۔ لیٹ داخل ہونے والی طالبات کا بھی ٹسٹ ہوگا اور انہی ٹسٹوں کے نتائج پر سیکشن بنائے جائیں گے۔

۲۔ سفید سُوتی یونیفارم لازمی ہے

۳۔ جامعہ نصرت میں داخل ہونے والی ہر مسلمان لڑکی کے لئے اسلامی پردہ ضروری ہے۔ تمام مسلمان طالبات کے لئے جو جامعہ نصرت میں داخل ہونے کی خواہش مند ہیں لازم ہے کہ برقعہ اوڑھ کر آئیں۔

احباب سے گزارش ہے کہ اپنی بچیوں کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں جامعہ نصرت میں داخل کروائیں کیونکہ یہ ملک بھر میں خواتین کا واحد تعلیمی ادارہ ہے جہاں دینیات کی تعلیم لازمی ہے۔ حضرت مصلح موعودؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کالج کا سنگِ بنیاد اسی عظیم مقصد کے تحت آج سے سترہ برس قبل رکھا تھا کہ اعلیٰ تعلیم کی تمنا رکھنے والی بچیاں اسلامی اور پاکیزہ ماحول میں تعلیم حاصل کر سکیں اور دنیوی تعلیم کے ساتھ ساتھ علمِ دین سے بھی بہرہ ور ہوں۔ چنانچہ روزِ اوّل سے جامعہ نصرت حضرت سیدہ امِ متین صاحبہ کی زیرِ نگرانی ترقی کی شاہراہ پر گامزن ہے۔ آپ ہی اس کالج کی ڈائریکٹریس بھی ہیں اور گاہے گاہے سٹاف اور طالبات سے خطاب فرما کر اپنی زریں ہدایات سے نوازتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جامعہ نصرت ہر جہت سے ترقی پذیر ہے۔ نتائج نہایت شاندار رہتے ہیں۔ گزشتہ برس ایف۔اے کا نتیجہ ۹۸ فیصد تھا اور بی۔اے میں چودہ طالبات نے فرسٹ کلاس لی۔ عزیزہ امۃ الرفیق نے بی۔اے کے امتحان میں عربی میں طلائی تمغہ حاصل کیا۔ اور بارہ طالبات نے وظائف لئے۔

عزیزہ امۃ النصیر قریشی اور عزیزہ بشریٰ بٹ نے ثانوی تعلیمی بورڈ کے انگلش مباحثہ کے مقابلہ میں علی الترتیب اوّل اور دوم پوزیشن حاصل کر کے -/۱۰۰ اور -/۷۵ روپے کے انعامی بونڈ کے انعامات پائے۔ اردو مباحثہ میں عزیزہ طیبہ صدیقہ نے پہلا انعام لیا اور -/۱۰۰ روپے کی رقم انعامی بونڈ کی صورت میں انہیں دی گئی۔

طالبات کی صحت کے پیشِ نظر کھیلوں پر خاص طور پر توجہ دی جاتی ہے اور ہماری ٹیمیں بورڈ اور یونیورسٹی کی سپورٹس ٹورنامنٹ میں باقاعدہ حصہ لیتی ہیں۔

تمام احمدی طالبات لجنہ اماءاللہ مرکزیہ کے امتحانات میں شامل ہوتی ہیں اور ہر مالی تحریک پر لبیک کہتی ہیں۔ تحریک جدید مسجد ڈنمارک اور فضل عمر فاؤنڈیشن میں جامعہ نصرت کے سٹاف اور طالبات نے حسبِ توفیق حصہ لیا مجلس طالبات قدیم کی کوششوں سے مسجد جامعہ نصرت کے لئے چندہ اکٹھا کیا گیا ہے اور عنقریب مسجد کی تعمیر شروع ہو جائے گی۔

جامعہ نصرت ہوسٹل میں ۶۰۔۷۰ بورڈرز قیام کر سکتی ہیں۔ ان کی تربیت پر خاص توجہ دی جاتی ہے۔ حضرت امِ متین صاحبہ ان کی تربیت میں عملی دلچسپی لیتی ہیں۔ اور اکثر ہوسٹل تشریف لا کر اپنی بیش قیمت نصائح سے بچیوں کی راہنمائی فرماتی ہیں۔ ہر ممکن کوشش کی جاتی ہے کہ بورڈرز اپنی زندگیوں کو صحیح اسلامی رنگ میں ڈھالیں۔ نماز باجماعت کا انتظام ہے۔ ماہِ رمضان میں درس اور تراویح کے لئے سپرنٹنڈنٹ کی معیت میں طالبات کو مسجد بھیجا جاتا ہے۔ ماہِ رمضان میں ہوسٹل میں سحری اور افطاری کا نہایت تسلی بخش انتظام کیا جاتا ہے۔ دو برس سے تعلیم القرآن کلاس جاری ہے جس میں قرآن کریم ناظرہ اور باترجمہ پڑھایا جاتا ہے۔ ہوسٹل کا خرچ تمام کالجز برائے خواتین کی نسبت بہت کم ہے۔

طالبات جامعہ نصرت کو مسموم مغربی فضا سے محفوظ رکھنے کے لئے حضرت امِ متین صاحبہ کے علاوہ علمائے سلسلہ بھی مجالس عربی۔ اسلامیات اور دینیات میں مدعو کئے جاتے ہیں۔ جو مختلف عنوانات پر لیکچر دیتے ہیں۔

جامعہ نصرت کے چھٹے سالانہ جلسہ تقسیم اسناد و انعامات پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صاحبزادی حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی جگر گوشہ حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کرسیٔ صدارت کو رونق بخشی۔ اور یہ سعادت جامعہ نصرت کو نصیب ہوئی اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبۂ صدارت ارشاد فرمایا۔

احباب اگر اپنی تعلیم یافتہ بچیوں کو صحیح اسلامی رنگ میں رنگین دیکھنا چاہتے ہیں تو جامعہ نصرت سے بہتر کوئی کالج نہیں ہے۔

فرسٹ ایر میں داخلہ اور انٹرویو کی تاریخوں کا اعلان عنقریب کیا جائے گا۔

پرنسپل
جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ

نمایاں کامیابی

میرے بڑے لڑکے چوہدری محمد احمد ورک نے امسال پشاور یونیورسٹی سے ایم۔ایس سی (زوآلوجی) کا امتحان دیا تھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی دعاؤں سے میرے بچے کو نمایاں کامیابی حاصل ہوئی۔ لڑکوں میں اس نے دوسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی مبارک فرمائے اور اسے آئندہ مزید ترقیات کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین۔

(چوہدری) عبدالحق ورک
مکان نمبر ۶۸۷-E، سیکٹر ۲/۶-G
اسلام آباد

فضل عمر تعلیم القرآن کلاس میں احمدی طالبات کی مصروفیات

151

حسب سابق امسال بھی نظارت اصلاح وارشاد کی طرف سے منعقد کی جانے والی فضل عمر تعلیم القرآن کلاس میں مغربی پاکستان کے اطراف وجوانب سے آنی ہوئی طالبات نے شمولیت اختیار کی۔ چنانچہ جھنگ۔ احمد نگر۔ سرگودہا۔ قائدآباد ڈسکہ۔ ساہیوال۔ جہلم۔ لائلپور۔ سعداللہ پور ضلع گجرات۔ چک نمبر ۲۰ ضلع گجرات کنجرانی ضلع گجرات مردان۔ پشاور لاہور۔ اوکاڑہ۔ ملتان۔ راولپنڈی گوجرانوالہ کھاریاں۔ سیالکوٹ البہ کر سپورہ ضلع شیخوپورہ اور چک ۹۹ ضلع لائلپور کی کل ۱۲۴ لڑکیاں کلاس میں شرکت کے لئے آئیں اور ایک سو ستائیس مقامی طالبات شامل ہوئیں۔ اس طرح کل ۲۵۱ لڑکیوں کا نام رجسٹر ہوا۔ بعد میں بعض کو ضروری کام کی وجہ سے اور بعض کو بیماری کے باعث کلاس چھوڑنی پڑی اوسط حاضری دوسو سترہ ۲۱۷ تھی۔

قیام وطعام

بیرون جات سے آنیوالی طالبات کی رہائش کا انتظام لجنہ مرکزیہ کی طرف سے جامعہ نصرت میں کیا گیا۔ ہوسٹل میں رہنے والی طالبات کی عام نگرانی حسب مہر حضرت سیدہ ام متین صاحبہ مدظلہا العالی کی زیر ہدایت محترمہ امتہ الشافی صاحبہ علاقائی پریذیڈنٹ سابق صوبہ سرحد کرتی رہیں کھانے کا انتظام محترمہ سردار بیگم صاحبہ اہلیہ مولوی ظفرالاسلام صاحب مرحوم کے سپرد تھا۔ جنہوں نے نہایت احسن طریق سے اپنے فرائض کو سرانجام دیا

روزانہ پروگرام

ہر روز صبح سات بجے مسجد مبارک میں درس حدیث سے پروگرام کا آغاز ہوتا پھر درس القرآن۔ عربی صرف ونحو۔ حسن قرأت۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کے درس اور علمی لیکچر کے بعد گیارہ بجے طالبات مسجد سے فارغ ہوتیں۔ شام چھ بجے لجنہ ہال میں حضرت سیدہ ام متین صاحبہ کی زیر نگرانی تقاریر کی مشق کرتیں موضوعات کا انتخاب نظارت اصلاح وارشاد کی طرف سے کیا گیا تھا۔ چنانچہ اس دوران ستر طالبات نے چھبیس موضوعات پر تقاریر کیں۔ مغرب کی اذان سے تھوڑی ہی دیر قبل یہ پروگرام دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہوتا اور طالبات مسجد مبارک میں نماز کے لئے چلی جاتیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اکثر وبیشتر نماز کے بعد طلباء اور طالبات سے خطاب فرماتے نماز مغرب کے بعد حضرت سیدہ ام متین صاحبہ مدظلہا العالی لڑکیوں کے ساتھ ہی ہوسٹل میں تشریف لاتیں ان کے ساتھ دوست کا کھانا تناول فرماتیں۔ کھانے کے بعد کافی دیر تک وہاں تشریف رکھتیں اور دن بھر کے اسباق میں جو وضاحت طلب بات ہوتی اس کی وضاحت کرتیں اور زریں نصائح سے نوازتیں۔ اس طرح تقریباً ۱/۲ ۱۰ بجے رات یہ مجلس برخاست ہوتی۔

تحریری امتحان

۲۸ جولائی کو مسجد مبارک میں طالبات کا تحریری امتحان مقررہ نصاب میں سے لیا گیا۔ اس امتحان کے لئے دو معیار مقرر کئے گئے تھے۔ معیار اول میں میٹرک یا اس سے زیادہ تعلیم والی لڑکیوں کو شامل کیا گیا اور معیار دوم میں میٹرک سے کم تعلیم والی لڑکیوں کو۔ ہر دو معیاروں میں کل دوسو پانچ لڑکیاں شامل ہوئیں ۱۰۷ بیرونجات سے آنی ہوئی اور ۹۸ ربوہ کی کل ۸۰ طالبات کو کامیاب قرار دیا گیا اس طرح مجموعی طور پر نتیجہ تقریباً ۴۰٪ رہا۔ معیار اول میں ۷۷ طالبات شامل ہوئیں اور معیار دوم میں ۳ دونوں معیاروں میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والی لڑکیوں کے نام یہ ہیں۔

معیار اول — نمبر حاصل کردہ

اول: بشریٰ شاہدہ بنت حکیم محمد اسماعیل صاحب دارالرحمت غربی ربوہ	۱۳۵/۱۵۰
دوم: امتہ النور بنت نورالحق صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ	۱۳۲
سوم: امتہ الکریم وزیر بنت چوہدری وزیر محمد صاحب دارالرحمت غربی ربوہ	۱۳۰

معیار دوم

اول: امتہ الحفیظ کھاریاں	۸۵/۱۵۰
دوم: امتہ الرحمن ربوہ	۷۷
سوم: سیدہ نفیسہ ربوہ	۷۲

ان کے علاوہ محسنہ بیگم دارالصدر غربی کو حصہ قرآن میں جو ایک سو پچاس میں سے پچانوے نمبروں میں مشتمل تھا اول قرار دیا گیا۔ انہوں نے اس حصہ میں ۹۵/۸۸ نمبر حاصل کئے۔

ان تمام طالبات کو نظارت اصلاح وارشاد کی طرف سے انعامات دیئے گئے۔ نیز ان کے علاوہ باہر سے آنیوالی طالبات میں جو لڑکیاں ہر دو معیاروں میں اول۔ دوم اور سوم آئیں ان کو لجنہ مرکزیہ کی طرف سے انعامات دیئے گئے۔ حسب ذیل طالبات ان انعامات کی مستحق قرار دی گئیں۔

معیار اول

اول۔ عزیزہ صدیقہ چک نمبر ۲۰ ضلع گجرات

دوم۔ امتہ الکریم جھنگ

سوم۔ (۱) مسرت جہاں ساہیوال

(۲) طیبہ گل ملتان

معیار دوم

دوم۔ ثریا لاہور

سوم۔ راشدہ تسنیم راولپنڈی

تقریری مقابلہ

۲۹ جولائی کو طالبات کا تقریری مقابلہ شام چار بجے لجنہ ہال میں زیر صدارت حضرت سیدہ ام متین صاحبہ مدظلہا العالی ہوا۔ اس مقابلہ میں سرگودہا پشاور۔ ڈسکہ۔ جھنگ۔ ربوہ۔ لاہور راولپنڈی۔ لائلپور۔ ساہیوال اور مردان کے بائیس ۲۲ مقررات نے حصہ لیا۔ منصفین کے فرائض صاحبزادی امتہ القدوس بیگم صاحبہ ایم اے۔ محترمہ رضیہ درد صاحبہ ایم اے سیکرٹری اصلاح وارشاد لجنہ مرکزیہ اور محترمہ نصیرہ نزہت صاحبہ نائب سیکرٹری تحقیقات لجنہ مرکزیہ نے سرانجام دیئے۔ ہر مقررہ کو پانچ سے سات منٹ تک تقریر کرنے کی اجازت دی گئی۔ امتیاز حاصل کرنے والی لڑکیوں کے نام یہ ہیں۔

اول۔ امتہ الکریم نزہت ربوہ

دوم۔ امتہ القیوم جھنگ

سوم۔ سلمیٰ قریشی سرگودہا

چہارم۔ (۱) شاہدہ صدیقہ لاہور

(۲) خالدہ مبارکہ ربوہ

ان سب مقررات کو نظارت اصلاح وارشاد کی طرف سے انعامات دیئے گئے نیز صالحہ اسلام پشاور اور سیدہ امتہ الشافی لاہور کو خاص انعامات صدر لجنہ ربوہ اور لجنہ مرکزیہ کی طرف سے دیئے گئے۔

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات

فضل عمر تعلیم القرآن کلاس کی یہ خوش قسمتی ہے کہ ان میں سے ہر ایک کو حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا اور آپ کی بیش قیمت نصائح سے مستفید ہونے کا موقع ملا۔ چنانچہ مرتب شدہ پروگرام کے تحت مقررہ ایام میں بیس بیس کی تعداد میں طالبات اکٹھی ہو کر حضرت سیدہ ام متین صاحبہ مدظلہا العالی کے ہمراہ حضور پر نور کی ملاقات کا شرف حاصل کرتی رہیں۔

چند خصوصی تقاریب

مذکورہ بالا پروگرام کے علاوہ چند اور خصوصی تقاریب بھی وقتاً فوقتاً منعقد ہوتی رہیں۔ چنانچہ ۱۷ جولائی کو طالبات کی درخواست پر حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی شام چھ بجے لجنہ ہال میں تشریف لائیں۔ آپ نے ذکر حبیب کے موضوع پر خطاب فرمایا۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی حیات طیبہ کے یہ چھوٹے چھوٹے اور دلچسپ واقعات ازدیاد ایمان کا موجب ہوئے۔

حضرت سیدہ آپا منصورہ بیگم صاحبہ کا خطاب

طالبات فضل عمر تعلیم القرآن کلاس نے ۲۴ جولائی کو حضرت سیدہ آپا منصورہ بیگم صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو مدعو کیا۔ آپ شام چھ بجے لجنہ ہال میں تشریف لائیں اور طالبات سے خطاب فرمایا۔ اس خطاب میں آپ نے خاص طور پر دو امور کی نصیحت فرمائی۔ ایک اطاعت اور دوسرا غیرت دین آپ نے فرمایا۔ احمدی بچیوں کیلئے لازم ہے کہ وہ اپنے والدین کی اپنے بڑوں کی اور اپنے بزرگوں کی کامل اطاعت کریں۔ نیز خلیفہ وقت کی ہر آواز پر لبیک کہیں اگر وہ ایسا کرنے کا ارادہ کر لیں گی تو دنیوی رسم ورواج وغیرہ کے شکنجوں سے خود بخود ان کی جان چھوٹ جائیگی اور خدا تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنے والی ہوں گی کیونکہ خلیفہ وقت کی اطاعت درحقیقت بالواسطہ طور پر خدا تعالیٰ ہی کی اطاعت ہے۔

آپ نے فرمایا۔ ہر احمدی بچی کے اندر غیرت دین کا جذبہ بھی موجود ہونا چاہیئے۔

ہر قدم اٹھانے سے پہلے اُسے خوب اچھی طرح غور کر لینا چاہیئے کہ کہیں میری اس حرکت سے سلسلہ پر کوئی حرف نہیں آئے آئیگا۔ اس ضمن میں آپ نے پردے کی پابندی کی طرف خاص طور پر توجہ دلائی اور فرمایا۔ دنیا کی ظاہری خوبصورتی پُرکشش ضرور ہے۔ لیکن ہمارے لئے نہیں۔ لہٰذا سوچیں اور بار بار سوچیں کہ ہم کون ہیں۔ ہمارے کیا فرائض ہیں۔ ہم نے اللہ تعالےٰ سے کیا اقرار کیا ہے۔ اور ہمیشہ دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کا عزم کریں۔

خطاب کے آخری حصے میں حضرت سیدہ موصوفہ نے فرمایا۔ میں آپ سب بچیوں کے لئے یہ دعا کرتی ہوں کہ اللہ تعالےٰ ہر رنگ میں اور ہر وقت آپ کا حافظ و ناصر ہو۔ ہمیشہ اپنی حفاظت میں آپ کو رکھے۔ خلافت سے وابستہ رہیں اللہ تعالےٰ کے فضلوں کی وارث ہوں پُر وقار زندگیاں گذاریں۔ آپ کی نظروں میں حیا ہو اور آپ کی چال ڈھال سے یہ صاف ظاہر ہے کہ یہ احمدی بچیاں ہیں۔ قرآن سیکھیں۔ ہمیشہ اچھی سے اچھی بنتی چلی جائیں۔ ہر قدم نیک ہی اٹھے اور یہ جذبہ خدا تعالےٰ آپ کے اندر ودیعت کر دے کہ میں ہمیشہ دین کو دُنیا پر مقدم رکھوں گی۔

الوداعی تقریب

۳۰ جولائی کو نظارت اصلاح و ارشاد نے فضل عمر تعلیم القرآن کلاس کی طالبات کو دعوت عصرانہ دی جس میں طالبات کے علاوہ معلمین کرام کی بیگمات۔ لجنہ مرکزیہ کی عہدداران خاندان حضرت مسیح موعودؑ کی خواتین اور صحابیات حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی شرکت کی۔ اس دعوت سے پہلے لجنہ ہال میں زیر صدارت حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی الوداعی تقریب کا آغاز ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد بعض نے کلاس کے بارے میں اپنے تاثرات بیان کئے۔ اس کے بعد محترمہ امۃ المجید صاحبہ مکرم تنویر صاحبہ ایڈیٹر الفضل کی نظم جو انہوں نے تعلیم القرآن کلاس کے بارے میں کہی تھی خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ پھر حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ نے اپنے دست مبارک سے امتحان میں پوزیشن میں حاصل کرنیوالی اور تقریری مقابلہ میں اوّل دوم سوم آنیوالی لڑکیوں کو انعامات دئے نیز کامیاب ہونیوالی طالبات میں اسناد تقسیم کیں۔ اس کے بعد حضرت سیدہ موصوفہ کی تقریر شروع ہوئی۔

آپ نے اس امر پر اظہار افسوس فرمایا کہ امسال تعلیم القرآن کلاس میں شرکت کرنیوالی طالبات کی تعداد گذشتہ سال کی نسبت کم ہے کل ستائیس لجنات کی ۱۴۲ طالبات باہر سے آئیں جبکہ گذشتہ سال ۴۳ لجنات کی ۱۵۷ طالبات نے شرکت کی تھی۔

اس کے بعد آپ نے سورۃ توبہ کی آیت ۱۲۲ کی روشنی میں اس امر کی وضاحت کی کہ طالبات کے تعلیم القرآن کلاس میں شرکت کرنے کے دو بڑے مقاصد ہیں۔ ایک تو یہ کہ وہ خود علم دین حاصل کریں اور دوسرا یہ کہ جن جواہرات سے انہوں نے خود یہاں اپنی جھولیاں بھری ہیں وہ فراخدلی کے ساتھ اپنی دوسری بہنوں میں تقسیم کریں۔

آپ نے آیات قرآنیہ اور ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی روشنی میں قرآن مجید کی عظمت و شان کو بڑے احسن پیرائے میں بیان کیا اور طالبات کو اسکے پڑھنے پڑھانے کی تلقین کی۔

آخر میں آپ نے طالبات کو الوداع کیا اور دعا کی کہ اللہ تعالےٰ سفر و حضر میں ان کا حافظ و ناصر ہو۔ ان کے دلوں کو نور فرقان سے منور کر دے۔

آپ کی تقریر کے بعد دعا کے ساتھ اس جلسے کا اختتام ہوا۔ دعوت عصرانہ کے بعد تمام طالبات نے مسجد مبارک میں حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی اقتدار میں نماز ادا کی۔ نماز کے بعد حضور پر نور نے اجتماعی دعا کرائی جس کے بعد یہ کلاس بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ امسال حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے تعلیم القرآن کلاس کی پانچ مستحق طالبات کو مفت تفسیر صغیر عنایت فرمائی اور دو کو نصف قیمت پر۔

۳۰ جولائی بعد نماز عشاء مکرمی شبیر صاحب نے طالبات کو بیرونی مشنوں اور مساجد وغیرہ کی سلائیڈز دکھائیں جو ان کے علم میں زیادتی کا موجب ہوئیں۔

حرف آخر مجموعی طور پر یہ کلاس اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے بہت کامیاب رہی۔ سارا پروگرام بہت ہی دلچسپ اور مفید تھا۔ فضل عمر تعلیم القرآن کلاس کی طالبات مکرمی جناب مولانا ابو العطاء صاحب اور دیگر اساتذہ کرام کی بیحد ممنون ہیں کہ انہوں نے کمال محنت۔ جانفشانی اور خلوص سے انہیں پڑھایا اور دینی علوم کے خزانوں سے ان کی جھولیاں بھر دیں۔ حضرت سیدہ ام متین صاحبہ مدظلہا العالی خاص طور پر طالبات کے شکریے کی مستحق ہیں۔ آپ نے مہینہ بھر جس خلوص ہمدردی اور شفقت سے ان کی ہر مشکل کو دور کرنے کی

وقف جدید میں یکصد روپیہ یا اس سے زائد وعدہ کرنیوالے احباب

آج وقف جدید کے موجودہ سال میں وعدہ کرنے والے احباب کی تیسری قسط شائع کی جا رہی ہے۔ دوست ان کے لئے دعا فرماویں۔ کہ اللہ تعالےٰ اپنی جناب سے انہیں وافر نعمتیں عطا فرمائے۔ اور ان کی قربانی قبول فرما دے۔

یہ احباب از راہ کرم جلد از جلد اپنے اپنے وعدے کے مطابق چندے کی رقوم ادا کر کے دفتر ہذا کو اس کی اطلاع فرماویں۔ (ناظم مال)

(قسط سوم)

۸۱۔ مولوی عبد المجید صاحب	کراچی	۱۱۵ — ۰۰
۸۲۔ مکرم محمد یٰسین صاحب	"	۱۱۰ — ۰۰
۸۳۔ مکرم محمد اسحٰق صاحب بھاگلپوری	"	۱۲۰ — ۰۰
۸۴۔ شیخ عبد المجید صاحب	"	۱۰۰ — ۰۰
۸۵۔ مکرم بشیر الدین احمد صاحب	"	۱۲۰ — ۰۰
۸۶۔ مکرم عبد الرحیم صاحب مدہوش	"	۱۱۵ — ۰۰
۸۷۔ چوہدری غلام احمد صاحب	"	۳۲۵ — ۰۰
۸۸۔ ملک مبارک احمد صاحب	"	۱۲۶ — ۰۰
۸۹۔ مکرم محمد یوسف صاحب انجینئر	"	۱۰۲ — ۰۰
۹۰۔ مولوی صدر الدین صاحب	"	۳۸۵ — ۰۰
۹۱۔ سردار محمد بشیر احمد صاحبان	"	۱۳۰ — ۰۰
۹۲۔ شیخ رحمت اللہ صاحب	"	۷۲۵ — ۰۰
۹۳۔ شیخ رفیق الرحمان صاحب	"	۳۰۰ — ۰۰
۹۴۔ چوہدری نذیر احمد صاحب	"	۱۸۰ — ۰۰
۹۵۔ مکرم محمد انور رشید صاحب	"	۳۰۱ — ۰۰
۹۶۔ چوہدری انیس احمد صاحب	"	۱۲۵ — ۰۰
۹۷۔ چوہدری ناصر احمد صاحب	"	۳۷۰ — ۰۰
۹۸۔ چوہدری صفیر احمد صاحب چیمہ	"	۱۶۶ — ۰۰
۹۹۔ مکرم طاہر احمد صاحب ہاشمی	"	۳۵۰ — ۰۰
۱۰۰۔ سید سخاوت حسین شاہ صاحب	"	۱۲۰ — ۰۰
۱۰۱۔ چوہدری محمد نواز صاحب	"	۲۱۶ — ۰۰
۱۰۲۔ بیگم صاحبہ چوہدری شاہنواز صاحب	"	۱۰۱ — ۰۰
۱۰۳۔ میجر شمیم احمد صاحب	"	۱۳۵ — ۰۰
۱۰۴۔ چوہدری زبیر احمد صاحب	"	۲۵۰ — ۰۰
۱۰۵۔ چوہدری محمد خالد صاحب	"	۱۱۷ — ۰۰
۱۰۶۔ شیخ عبد الحفیظ صاحب	"	۸۰۰ — ۰۰
۱۰۷۔ چوہدری مسعود کرامت صاحب	لائل پور	۱۰۱ — ۰۰
۱۰۸۔ شیخ محمد احمد صاحب مظہر	"	۱۰۱ — ۰۰
۱۰۹۔ ملک بشیر احمد صاحب بیرسٹر	"	۱۰۰ — ۰۰
۱۱۰۔ پیر نعیم احمد صاحب سوئی گیس	"	۱۰۱ — ۰۰
۱۱۱۔ شیخ بشیر احمد صاحب مراد کلاتھ ہاؤس	"	۱۰۰ — ۰۰
۱۱۲۔ " دوست محمد صاحب شمس	"	۱۲۰ — ۰۰
۱۱۳۔ خالد مسعود صاحب	"	۱۰۶ — ۰۰
۱۱۴۔ میاں غلام احمد صاحب انصاف کمپنی	"	۱۰۱ — ۰۰
۱۱۵۔ میاں محمد محسن صاحب مرحوم	"	۱۱۵ — ۰۰
۱۱۶۔ بیگم صاحب "	"	۱۱۵ — ۰۰
۱۱۷۔ عنبرین سلمہ صاحبہ	"	۱۱۵ — ۰۰
۱۱۸۔ صدیقہ بیگم صاحبہ	"	۱۱۵ — ۰۰
۱۱۹۔ میاں عبد السمیع صاحب قمر	"	۱۱۵ — ۰۰
۱۲۰۔ منصورہ سلطانہ صاحبہ	"	۱۱۵ — ۰۰
۱۲۱۔ بشریٰ ممتاز صاحبہ	"	۱۱۵ — ۰۰

152

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

چین اور پاکستان کی دوستی ٹھوس بنیادوں پر قائم ہے

ہانگ کانگ ۸ اگست۔ چینی وزیر خارجہ مارشل چن ژی نے کہا ہے کہ وہ پاکستانی وزیر خارجہ میاں ارشد حسین سے اپنی گفتگو پر انتہائی مطمئن ہیں انہوں نے ایک بار پھر اعلان کیا ہے کہ چین آزادی کے تحفظ کے سلسلے میں حکومت پاکستان کی کوششوں اور جارحیت اور غیر ملکی مداخلت کے خلاف مزاحمت میں پاکستان کی پرزور حمایت کرتا رہے گا۔

مارشل چن ژی میاں ارشد حسین کی روانگی سے قبل ان کی طرف سے دی گئی ایک دعوت میں تقریر کر رہے تھے انہوں نے کہا کہ پاکستانی وزیر خارجہ سے ان کی بات چیت چین اور پاکستان کے درمیان "مکمل مفاہمت اور اعتماد" کی آئینہ دار تھی۔ انہوں نے بتایا کہ دونوں فریق باہمی تعاون اور دوستانہ تعلقات بڑھانے کے سلسلے میں ایک جیسے نظریات رکھتے ہیں۔ انہوں نے میاں ارشد حسین سے کہا کہ پاکستانیوں کو اپنا پورا یقین رکھنا چاہیئے کہ ستر کروڑ چینی عوام ہمیشہ ان کے قابل اعتماد دوست رہیں گے۔ انہوں نے مزید کہا نوآبادیاتی نظام اور نئے نوآبادیاتی نظام کے خلاف ہمارے مفادات مشترک ہیں۔

میاں ارشد حسین نے اپنی تقریر میں کہا کہ چینی حکام سے ان کی بات چیت بہت مفید رہی ہے۔ یہ بات چیت جو دوستی خلوص اور مکمل مفاہمت کی فضا میں ہوئی میرے لئے ایک دل خوش کن اور یادگار تجربے کی حیثیت رکھتی ہے۔

تحریک میں وزیر خارجہ پاکستان میاں ارشد حسین کے اس بیان کی طرف توجہ دلائی گئی تھی جس میں کہا گیا تھا کہ مناسب وقت پر مسئلہ کشمیر سلامتی کونسل میں پیش کر دیا جائے گا۔ بھارتی وزیر اعظم نے کہا کہ مسئلہ کشمیر کے عالمی ادارے کے سامنے پیش ہونے کے باوجود کشمیر کے بارے میں بھارت کے موقف میں کوئی فرق نہیں پڑے گا۔

بھارتی وزیر داخلہ مسٹر چوان نے پارلیمنٹ میں تقریر کرتے ہوئے الزام لگایا کہ پاکستان تخریب پسندوں اور ایجنٹوں کو مقبوضہ کشمیر میں بھیجنے کی کوشش کر رہا ہے۔

بھارت کشمیر کے متعلق اقوام متحدہ کا کوئی فیصلہ نہیں مانے گا

نئی دہلی ۸ اگست۔ بھارتی وزیر اعظم مسز اندرا گاندھی نے کہا ہے کہ پاکستان کی طرف سے مسئلہ کشمیر دوبارہ سلامتی کونسل میں پیش کرنے کے باوجود بھارتی موقف میں کوئی تبدیلی نہیں ہو گی۔ وہ پارلیمنٹ میں تقریر کر رہی تھیں۔

بھارتی وزیر اعظم نے پارلیمنٹ میں ایک تقریر کرتے ہوئے کہا کہ اگر پاکستان نے مسئلہ کشمیر کو پھر سلامتی کونسل میں پیش کیا تو بھارت اس سے پیدا ہونے والی صورت حالی سے نمٹنے کے لئے مناسب اقدام کرے گا۔

اسلام آباد میں طاقتور ریڈیو ٹرانسمیٹر کا افتتاح

راولپنڈی ۸ اگست۔ اسلام آباد میں مرکزی وزیر اطلاعات و نشریات خواجہ شہاب الدین نے اعلیٰ طاقت کے ایک ریڈیو ٹرانسمیٹر کا افتتاح کیا اتنی ہی طاقت کے ایک ٹرانسمیٹر کا افتتاح ڈھاکہ میں بھی ہوا ہے اس طرح ملک کے دونوں حصوں میں نشریات کے ذریعہ ایک مضبوط رابطہ پیدا ہو گیا ہے مرکزی وزیر اطلاعات و نشریات نے اپنی افتتاحی تقریر میں امید ظاہر کی ہے کہ نشریات کے اس نئے سلسلے سے مشرقی و مغربی پاکستان کے ناقابل شکست رشتے کو اور تقویت ملے گی۔

چینی علاقے پر بھارتی طیاروں کی پروازیں

پیکنگ ۸ اگست۔ نیو چائنا نیوز ایجنسی کے مطابق ہندوستان نے چین اور سکم کی سرحد کے ساتھ ساتھ اپنی فوجیں جمع کر دی ہیں ہندوستانی اکثر اشتعال انگیز نوجی مشقیں کرتے ہیں اور چینی فوجیوں کے سلسلے میں اشتعال انگیز کاروائیاں کرتے ہیں۔ نیو چائنا ایجنسی نے بتایا کہ مئی کے آخر اور جون کے ابتدائی ایام میں ہندوستانی فوجی طیاروں نے چین کی فضائی حدود کی نو مرتبہ خلاف ورزی کی ہے اور اشتعال انگیز کاروائیاں کرنے کے جرم کا ارتکاب کیا ہے۔

فضل عمر تعلیم القرآن کلاس

(بقیہ صفحہ ۱)

کوشش کی ہے اور جس طرح اپنے قیمتی اوقات کو ان کے لئے وقف کئے رکھا اس کی نظیر نہیں ملتی۔ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ موصوفہ کو جزائے خیر دے اور دینی اور دنیوی انعامات سے نوازے آمین۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ حلقہ اصغر مال راولپنڈی)

ہمارا مطمع نظر ——— ترقیاتی منصوبے

آپ بھی شرکت کیجئے

نیا قرضہ

۵½ فیصد قرضہ ۱۹۸۵ء جاری تا اطلاع ثانی

قیمت اجراء:-

(ا) ۲۷ جولائی تا ۳ اگست ۱۹۶۸ء ۱۰۰.۰۰ روپے (ب) ۵ اگست تا ۱۰ اگست ۱۹۶۸ء ۱۰۰.۱۱ روپے

اور بعد ازیں ہر ہفتے گیارہ پیسے فی صد روپے اضافے کے ساتھ تا اطلاع ثانی۔

تاریخ ادائیگی .... ۲۷ جولائی ۱۹۸۵ء

قرضے کی درخواستیں:

(۱) قرضے کی درخواستیں سو روپے یا سو سے تقسیم ہونے والی رقوم کے لئے ہونی چاہئیں۔

(۲) درخواستیں مقررہ فارم پر دی جائیں اور ان میں قرضے کا نام، کل رقم، تمسکات کی اقسام جو درکار ہوں، درخواست کنندہ کا پورا نام و پتہ، نیز ڈاکخانے، نیشنل بینک، ٹریژری یا سب ٹریژری کا نام بھی درج ہو جہاں درخواست کنندہ کو منافع کی ادائیگی مطلوب ہو۔

درخواستیں ان جگہوں پر وصول کی جائیں گی۔

(ا) اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے دفاتر واقع کراچی، لاہور، راولپنڈی پشاور، لائلپور، کوئٹہ، ڈھاکہ، چٹاگانگ، کھلنا اور بوگرا۔

(ب) جہاں اسٹیٹ بینک آف پاکستان کا دفتر موجود نہ ہو وہاں نیشنل بینک آف پاکستان کی شاخیں اور

(ج) جہاں اسٹیٹ بینک آف پاکستان کا دفتر یا نیشنل بینک آف پاکستان کی شاخ موجود نہ ہو وہاں سرکاری خزانہ۔

جاری کردہ:- وزارت مالیات حکومت پاکستان

DFP NATIONAL 6932

چندہ مساجد اور احمدی مستورات

(حضرت سیدہ ام متین صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

۲۲ر وفا تا ۳۱ر وفا ۱۳۴۷ ہش (۱۹۶۸ء) مستورات کی طرف سے مساجد کے سلسلہ میں صرف آٹھ سو پانچ روپے کے وعدہ جات ملے ہیں اور ایک ہزار ایک سو سات روپے کی وصولی ہوئی ہے۔ گویا ۳۱ر وفا تک چندہ مسجد کی کل وصولی چار لاکھ باسٹھ ہزار دو سو اٹھارہ روپے ہو چکی ہے۔ اس لحاظ سے ابھی مزید ۳۷،۷۸۲/- روپے کی رقم جمع کرنے کی ضرورت ہے۔

الحمدللہ کہ اللہ تعالیٰ کی توفیق سے مسجد تعمیر ہو چکی ہے۔ اس نعمت کے مل جانے پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے بہنوں کو چاہیئے تھا وہ جلد از جلد اپنے بقایا جات ادا کرتیں۔ لیکن اس کے برعکس چند ماہ سے چندہ کی وصولی میں کمی آ گئی ہے۔ خیال تھا کہ اجتماع یا زیادہ سے زیادہ جلسہ سالانہ تک مسجد پر خرچ کی ہوئی رقم پوری ہو جائے گی۔ لیکن جس رفتار سے وصولی ہو رہی ہے یعنی قریباً تین چار ہزار روپے ماہوار اس رفتار کے لحاظ سے تو ایک سال سے زائد وقت رقم کو پورا کرنے لگ جائے گا۔

مومن جب کوئی وعدہ کرتا ہے تو یہ سمجھ لیا جاتا ہے کہ اب یہ ادا ہو جائے گا۔ قربانی کا لطف بھی اول وقت میں ہی ہے۔ اسی لئے السابقون الاولون کو ثواب بھی زیادہ ملتا ہے۔ اس چندہ کو جلد ختم کر لیں یہ نہ ہو کہ کوئی نئی تحریک شروع ہو جائے۔ اور آپ اس چندہ کے بقایا ادا کرنے کی وجہ سے نئی تحریک میں حصہ لینے سے رہ جائیں۔

میٹرک کا نتیجہ نکل چکا ہے۔ تمام احمدی بچیوں کو جو کامیاب ہوئی ہیں مبارک ہو۔ اس خوشی میں حسب استطاعت خانہ خدا کے لئے ضرور دیں۔ ہر لجنہ کی عہدہ دار میرا یہ پیغام اپنی ممبرات کی تمام عہدیداروں تک پہنچانے کی کوشش کرے، اور پوری کوشش سے بقایا جات کی وصولی کریں۔ اگر سچی محنت سے کام کریں تو دو ماہ کے اندر یہ ساری رقم ادا ہو سکتی ہے۔ مسجد کی تعمیر کی حقیقی خوشی بھی تو ہمیں اس وقت ہی نصیب ہو سکتی ہے۔ جب ہمارے ذمہ کوئی بقایا نہ ہو اور ہر احمدی عورت خوشی سے یہ کہہ سکے کہ میرا بھی اس میں حصہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اشاعت اسلام کے لئے ہر قربانی دینے کی توفیق عطا فرمائے۔

خاکسار مریم صدیقہ
صدر لجنہ اماء اللہ

اِستدراک

۱۔ فضل عمر تعلیم القرآن کلاس کے اعلان میں یہ قابل ذکر بات اندراج سے رہ گئی کہ تقاریر کے علاوہ محترم چوہدری شبیر احمد صاحب نے علیحدہ علیحدہ ایک رات طلبہ کو اور ایک رات طالبات کو تبلیغ اسلام کے روح پرور مناظر بذریعہ سلائیڈز دکھا کر ممنون فرمایا۔ نیز تقاریر کے انتظام میں قاضی عزیز احمد صاحب کا لاؤڈ سپیکر کا انتظام خوب تھا۔ جزاہم اللہ۔

(۲) نتیجہ کے اعلان میں کامیاب طالبات ۱۸۵ ہیں۔ امتحان میں شامل ہونے والی طالبات ۲۰۵ تھیں عزیزہ امۃ الرحمن صاحبہ دارالصدر غربی ۱۰۵/۱۰۷ نمبر لے کر کامیاب تھیں نام اندراج سے رہ گیا تھا۔ طالبات کا نتیجہ ۸۷٫۸ فیصد رہا ہے اللہ تعالیٰ سب کے ساتھ ہو۔ آمین (خاکسار ابو العطاء)

ہمدرد نسواں (رجسٹرڈ)
مرض اٹھرا کا بے نظیر علاج۔
دواخانہ خدمت خلق ربوہ
سے
طلب فرمائیں
مکمل کورس ۲۰ بیس روپے

سائنسی امور کی وزارت قائم کرنے پر غور کیا جائے گا

ڈاکٹر عبدالسلام صدر ایوب سے اہم امور پر تبادلۂ خیالات کریں گے

لاہور ۹ر اگست۔ صدر مملکت کے اعلیٰ سائنسی مشیر پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام نے حکومت کو مشورہ دیا ہے کہ ملک میں سائنس اور ٹیکنالوجی کے فروغ کے لئے مرکز میں سائنسی امور کے لئے ایک علیحدہ وزارت قائم کی جائے۔ منصوبہ بندی کمیشن میں سائنسدانوں کو بھی نمائندگی دی جائے اور بنیادی تحقیق کے لئے ایک کونسل قائم کی جائے۔ انہوں نے سائنسی تحقیق کے کام کو صحیح خطوط پر چلانے کے لئے یونیورسٹیوں اور تحقیقی اداروں کے درمیان تعاون پر بھی زور دیا ہے۔ انہوں نے بتایا ہے کہ وہ اپنی تجاویز مرکزی حکومت کو پیش کریں۔ اور عنقریب اعلیٰ سطحی کانفرنس میں ان پر غور کیا جائے گا۔

پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام نے بتایا کہ وہ آئندہ ہفتہ صدر مملکت سے بھی ملاقات کریں گے۔ اس ملاقات میں سائنس اور ٹیکنالوجی سے متعلق بعض اہم معاملات زیر غور آئیں گے۔

پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام نے مقامی ایٹمی توانائی مرکز کی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کیا۔

غیر ایٹمی ملکوں کی کانفرنس کی صدارت پاکستان کے وزیر خارجہ کریں گے

اسلام آباد ۸ر اگست۔ وزیر خارجہ میاں ارشد حسین غیر ایٹمی ملکوں کی کانفرنس میں پاکستانی وفد کی قیادت کریں گے۔ کانفرنس ۲۹ر اگست کو جنیوا میں شروع ہو رہی ہے اور ۲۸ر ستمبر تک جاری رہے گی۔ اس کانفرنس کی صدارت کے لئے پاکستان کو منتخب کیا گیا ہے اس لئے میاں ارشد حسین ہی کانفرنس کے صدر ہوں گے۔

ایک سرکاری ترجمان نے بتایا ہے کہ بظاہر امکان یہ ہے کہ غیر ایٹمی طاقتوں کی کانفرنس میں پاکستانی وفد کی قیادت وزیر خارجہ کریں گے

اقوام متحدہ کو اپنی قراردادوں پر عملدرآمد کرانا چاہیئے: (صدر ایوب)

عمان ۹ر اگست۔ صدر ایوب نے کہا ہے کہ پاکستان مقبوضہ عرب علاقوں بالخصوص بیت المقدس سے اسرائیلی فوجوں کی واپسی کے عرب ممالک کی ہر ممکن امداد کرے گا۔ انہوں نے اقوام متحدہ سے بھی مطالبہ کیا ہے کہ اسرائیل کو عالمی ادارے کی قراردادوں پر عملدرآمد پر مجبور کیا جائے۔

صدر ایوب نے اردن کے ایک اخبار "الدستور" کے نمائندے کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ بیت المقدس پاکستان کے لئے خاص اہمیت رکھتا ہے انہوں نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ اقوام متحدہ کو چاہیئے کہ اسرائیل سے اپنی قراردادوں پر عملدرآمد کرائے۔ صدر نے اس بات کا پھر اعادہ کیا کہ پاکستان عربوں اور دوست ملکوں کے ساتھ مل کر مقبوضہ عرب علاقوں بالخصوص بیت المقدس سے اسرائیلی فوجوں کو نکالنے کی کوشش جاری رکھے گا۔

اسرائیل نے الجزائر کو الٹی میٹم دیدیا

بیت المقدس ۸ر اگست۔ اسرائیل نے دھمکی دی ہے کہ اگر الجزائر نے ۲۴ گھنٹے کے اندر اندر اسرائیلی طیارے اور اس کے عملے کے ارکان کی رہائی کا اعلان نہ کیا تو اسے انکار سمجھا جائے گا۔ اور اس کے بعد ضروری اقدام کیا جائے گا۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۷